

سیّدوں
کی برکتیں
10-July-2025
ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان
(For Islamic Brothers)

10 جولائی، 2025ء (بمطابق: 14 مُحَرَّم شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

سیّدوں کی برکتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)



FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786



GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

آیئے! سُلطانِ کربلا، سیّدُ الشہداء، امامِ عالی مقام، امام حُسَیْن رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے مَرْوِی دو حدیثیں سنتے ہیں: (1): امام حُسَیْن رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میرے نانا جان، سلطانِ دوجہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذِکر ہوا، پھر اس نے درودِ پاک نہ پڑھا، بیشک وہ جنّت کا رستہ بُھول گیا[1] (2): امامِ حُسَیْن رَضِیَ اللّٰہ عنہ سے ہی روایت ہے، دوجہاں کے تاجدار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کَنْجُوس ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذِکر ہوا، پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔[2]

پڑھتا رہوں کثرت سے درود اُن پہ سَدا میں | اور ذِکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[4]

---

1 ... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:249، حدیث:2818۔

2 ... ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ:811، حدیث:3546۔

3 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:114۔

4 ... بخاری، کتاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

2 آیاتِ کریمہ اور اُن کی وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہم اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اَہْلِ بیتِ اَطْہار، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اَوْلادِ پاک کا ذِکرِ خیر سنیں گے۔ آیئے! حُصُولِ بَرَکت اور ہِدایت کے لیے پہلے 2 قرآنی آیات اور ان کی وضاحت سُنتے ہیں:

پہلی آیتِ کریمہ: پارہ:22، سُورۂ اَحزاب، آیت:33 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ﴿۳۳﴾	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے نبی کے گھر والو! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کرکے خوب صاف ستھرا کر دے۔

یہ بڑی مشہور آیتِ کریمہ ہے، اسے **آیتِ تَطْہِیر** کہتے ہیں یعنی وہ آیتِ کریمہ جس میں اَہْلِ بیتِ اَطْہار کی پاکی کا بیان ہوا ہے۔ اِسی آیت کی طرف اِشارہ کرکے اعلیٰ حضرت کے بھائی جان مولانا حسن رضا خان رَحمۃُ اللہِ علیہما نے فرمایا:

اُن کی پاکی کا خُدائے پاک کرتا ہے بیاں | آیۂ تَطْہِیر سے ظاہِر ہے شانِ اَہْلِ بیت

اَہْلِ بیت سے مُراد کون...؟

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ کے متعلق 2 باتیں ذِہن میں بٹھا لیجیے! **(1):** قرآنِ

کریم کے سیاق وسباق(یعنی اگلی پچھلی آیتوں) میں اَہلِ بیت سے مُراد پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ازواجِ پاک ہیں۔ اِس جگہ اُنہی سے خطاب ہے، انہی کو پردے کا حکم دیا جارہا ہے۔ لہٰذا قرآن کی روشنی میں اِس آیت میں اَہلِ بیت سے مُراد مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اَزْواج ہیں۔

(2): پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ❁ سَیّدہ فاطمہ ❁ حضرت علیُّ الْمُرتَضیٰ ❁ حضرت امام حَسَن ❁ اور امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہم (اور دیگر اَوْلادِ پاک) کو بھی اِس میں شامِل فرمایا ہے، لہٰذا احادیث شریف کی روشنی میں اِس فضیلت میں اَوْلادِ پاک بھی شامِل ہے۔[1]

اَہلِ بیت کی محبّت فرض ہے

دوسری آیتِ کریمہ: پارہ:25، سورۂ شُوریٰ، آیت:23 میں ارشاد ہوا:

قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَیۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تم فرماؤ: میں اِس پر تم سے کوئی مُعاوضہ طلب نہیں کرتا مگر قرابت کی محبّت۔

علّامہ بغوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ لکھتے ہیں: اس آیتِ کریمہ کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ فرمادیجیے! (اے لوگو! میں تمہیں دِین سکھاتا ہوں، تمہاری دُنیا و آخرت کی بھلائیاں تم تک پہنچاتا ہوں) اِس پر میں تم سے کسی قسم کا کوئی اَجْر، کوئی بدلہ نہیں چاہتا، البتہ! میں تمہیں قرابت داری کی محبّت کی نصیحت کرتا ہوں۔ اِس سے معلوم ہوا: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت، آپ کے رشتے داروں (***Relatives***) کی محبّت دِین کے فرائِض میں سے ہے۔[2]

قلب میں عشقِ آل رکھا ہے | خوب اِس کو سنبھال رکھا ہے

1 ...الشرف المؤبد لال محمد، المقصد الاول...الخ، صفحہ:11 بتقدم و تاخر بتصرف۔
2 ...تفسیرِ بغوی، پارہ:25، سورۂ شوریٰ، زیرِ آیت:23، جلد:4، صفحہ:81 ملتقطاً۔

جو بھی دیکھے بنے وہ دیوانہ | اُن میں ایسا جمال رکھا ہے

سیّد زادے کی زیارت عبادت ہے

امام حافظ مُحِبُّ الدِّین طَبری رحمۃُ اللہِ علیہ: 7 وِیں صدی ہجری کے بزرگ ہیں، بہت علمی شخصیت تھے، عِلْمِ حدیث میں آپ کا بہت بڑا مقام ہے۔ آپ نے ایک روایت ذِکْر کی۔ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کی طبیعت مبارک ناساز ہوگئی (یعنی آپ بیمار ہوگئے)۔

اِس سلسلے میں مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عنہ نے حضرت زبیر بن عوّام رَضِیَ اللہُ عنہ سے کہا: آیئے! امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کی عیادت کے لیے چلتے ہیں۔ حضرت زبیر بن عوّام رَضِیَ اللہُ عنہ بھی صحابئ رسول ہیں اور سارے صحابہ ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نیکیوں کے حَرِیص تھے، البتہ! اُس وقت شاید کوئی مصروفیت وغیرہ ہوگی، لہٰذا حضرت زبیر بن عوام رَضِیَ اللہُ عنہ نے ساتھ چلنے سے اِنکار کیا۔ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ نے اُنہیں ترغیب دلاتے ہوئے فرمایا: **اے زُبیر...!! کیا آپ نہیں جانتے کہ بنوہاشِم کی عِیادت کے لیے جانا سُنّت اور اُن کی زیارت کرنا نفل عبادت ہے۔**[1]

کس زباں سے ہو بیانِ عِزّ و شانِ اہلِ بیت | مدح گوئے مصطفےٰ ہے مدح خوانِ اہلِ بیت[2]

وضاحت: ہم غلاموں کے بس کی بات نہیں کہ ہم اہلِ بیتِ اَطْہار رَضِیَ اللہُ عنہم کے فضائل و برکات بیان کریں، ان کے فضائل تو ان کا ربِّ کریم بیان فرمارہا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اَہْلِ بیت پاک کی کیسی نِرالی شان ہے۔ اِن کی

1 ...ذخائر العقبی، الباب الثالث فی فضل بنی ہاشم، ذکر افتر ض...الخ، صفحہ: 43۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 100۔

صِرف زیارت کرلینا ہی نفل عِبَادت کے برابر ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ!۔

اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، اللہ پاک کے فضل سے ساداتِ کریم تقریباً دُنیا بھر میں موجود ہیں، یہ بھی اِن کی خصوصی شان ہے۔ یزید پلید نے ساداتِ کرام کو دُنیا سے مِٹانے کی ناپاک کوشش کی تھی مگر وہ خُود مِٹ گیا، اَلحمدُلِلّٰہ! امام حُسَین کی اَوْلادِ پاک اب بھی دُنیا بھر میں موجود ہے۔

قتلِ حسین اصل میں مرگِ یزید ہے | اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

خیر! ساداتِ کرام اَلحمدُلِلّٰہ! دُنیا بھر میں ہیں، ہمیں چاہئے کہ اُن کی زیارت کا شَرَف حاصِل کیا کریں۔ اگر سیّد صاحِب بیمار ہو جائیں تو اُن کی زیارت کے لیے بھی جائیں اور اِس کے عِلاوہ بھی وقتاً فوقتاً اُن کی زیارت کے لیے حاضِر ہوتے رہنا چاہئے۔

صحابۂ کرام اور اَدَبِ اَہْلِ بیتِ پاک

اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے چچا جان حضرتِ عباس رَضِیَ اللّٰہ عنہ (چونکہ اہلِ بیت سے تھے اس لیے وہ) بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوتے تو مسلمانوں کے پہلے خلیفہ عاشقِ اکبر حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہ عنہ بطورِ اِحترام آپ کے لیے اپنی جگہ چھوڑ کر کھڑے ہو جاتے تھے۔[1]

روایات میں ہے: اگر ایسا ہو جاتا کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے چچا جان حضرتِ عباس رَضِیَ اللّٰہ عنہ کہیں پیدل جارہے ہوتے اور حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ یا حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سُواری پر اُن کے پاس سے گزرتے تو اُن کی تعظیم کے لیے سُواری سے اُتر جاتے، جب حضرت عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ گزر جاتے تو دوبارہ

1... معجم کبیر، جلد:5، صفحہ:198، حدیث:10527۔

سُوار ہو جاتے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی سیّدوں کا ادب نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

خلیفۂ وقت کا اندازِ محبّت

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ جو بہت بڑے ولیِّ کامِل، اِس اُمّت میں پہلے مُجَدِّد اور وقت کے خلیفہ ہوئے ہیں، آپ نے ایسے کمال اَنداز سے خِلافت کے فرائِض انجام دیئے کہ آپ کی خِلافت کو بھی خِلافتِ راشدہ میں شُمار کیا جاتا ہے۔ ایسے زبردست خلیفہ تھے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کی عادتِ کریمہ تھی کہ ساداتِ کرام تو ساداتِ کرام رہے، خاندانِ مصطفےٰ سے کچھ بھی نسبت رکھنے والا کوئی آجاتا تو اُس کی تعظیم فرمایا کرتے تھے۔ صحابیٔ رسول ہیں: حضرت زید بن حارثہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ۔ آپ اَوْلادِ رسول نہیں ہیں، البتہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اپنا مُنہ بولا بیٹا بنایا تھا۔ ایک مرتبہ حضرت زید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے خاندان سے کوئی شخص حضرت عمر بن عبد العزیز رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے دربار میں آیا، آپ نے اُنہیں دیکھتے ہی کھڑے ہو کر اُن کا استقبال فرمایا اور عزّت دیتے ہوئے اُنہیں اپنی جگہ پر بٹھا دیا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ نسبتِ رسول کا اَدَب ہے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ ساداتِ کرام کو آتا دیکھیں، راستے میں، مسجد میں، کسی محفل وغیرہ میں اُن کی زیارت کا شرف مِل جائے تو ادب کے ساتھ، اچھی اچھی نیّتیں کر کے اُن کی زیارت بھی کریں اور خُوب ادب بھی کیا کریں۔

---

1 ... الاستیعاب، جلد:2، صفحہ:360۔

2 ... تاریخ الخلفا، عمر بن عبد العزیز، صفحہ:153۔

اور اپنے شہر یا علاقے میں جو ساداتِ کرام ہیں، وقت نکال کر اُن کی زیارت کے لیے حاضِر بھی ہوتے رہا کریں۔ ذہن میں رہے کہ اُن کی زیارت کے لیے جانا ہے تو اُن سے خِدْمت نہیں کروانی، بلکہ اُن کی خِدْمت کر کے اپنی آخرت سَنْوارنی ہے۔ لہٰذا اُن کی زیارت کے لیے حاضِر ہوں، اُن کی خِدْمت بھی کریں اور ہو سکے تو کچھ نہ کچھ مالی نذرانہ بھی پیش کر دیا کریں۔ ظاہِر ہے ہمارے پاس جو کچھ ہے اُن کے نانا ہی کا تو دیا ہوا ہے۔ ہم اُن کی خِدْمت کا شرف پائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اُن کے نانا جان خُوش ہو کر ہماری بگڑی بنا دیں گے۔

ساداتِ کرام کی خِدْمت کا اَجْر

حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص اَوْلادِ عبد المطلب میں سے کسی کے ساتھ نیکی کرے فَعَلَیَّ مُکَافَاتُہٗ غَدًا اِذَا لَقِیَنِی تو جب وہ روزِ قیامت مجھ سے مِلے گا، میں اس کا صِلَہ دُوں گا۔[1]

اس حدیثِ پاک کے تحت اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے 2 باتیں بڑی کمال کی ذِکْر کی ہیں **(1):** فرماتے ہیں: محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِذَا لَقِیَنِیْ یعنی روزِ قیامت جب وہ شخص مجھ سے مِلے گا۔ اِس سے مَعْلُوم ہوا کہ جو بندہ ساداتِ کرام کے ساتھ بھلائی کرے، اگر ایمان سلامت لے گیا تو روزِ قیامت مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے مُلاقات کا شرف ضرور حاصِل کر لے گا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! یہ کتنا بڑا اشرف ہے۔ قیامت کا ہولناک دِن، سخت تَرِین گرمی، تپتی ہوئی زمین، آگ برساتا سُورج، سامنا قہر کا، ساتھ ہی ساتھ ایک ایک عَمَل کا حساب بھی ہو رہا ہو گا۔ اندازہ لگایئے! ایسی حالت میں اگر پیارے

---

1 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:395، حدیث:1446۔
2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:10، صفحہ:105۔

مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا چہرہ مبارک دیکھنے، دامنِ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے لپٹنے کا شرف مِل جائے تو پھر اور چاہیئے ہی کیا...!!اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس ایک کرم سے ہی قیامت کی سب منزلیں آسان ہو جائیں گی۔

(2): اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے دوسرا ایمان اَفروز نکتہ لکھا کہ پیارے آقا، مکی مَدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدہ فرمارہے ہیں: جس نے اَہْلِ بیتِ پاک کے ساتھ بھلائی کی، روزِ قیامت میں (مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) خُود اس کا بدلہ عطا فرماؤں گا۔[1]

پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کی عطاؤں اور سخاوتوں کا یہ عالَم ہے کہ

دھارے چلتے ہیں عطا کے، وہ ہے قطرہ تیرا | تارے کِھلتے ہیں سخا کے وہ ذرّہ تیرا[2]

وضاحت: یارسولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کی سخاوت کے ایک قطرے کا یہ عالَم ہے کہ جیسے دریا موجیں مارتا ہو، آپ کے عطا کردہ ذرے میں اتنی چمک ہے جیسے سخاوت کے ستارے روشن ہو گئے ہوں۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! اب غور فرمایئے! جن کی عطائیں ایسی باکمال و بے مثال ہوں، جو ایک قطرہ عطا فرما دیں تو کئی نسلوں کو کافِی ہو جائے۔ وہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب روزِ قیامت عطاؤں کا دروازہ کھولیں گے تو کیا کچھ عطا فرمادیں گے...!

تیرے صدقے مجھے اِک بُوند بہت ہے تیری | جس دِن اچھوں کو ملے جام چھلکتا تیرا[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...فتاوی رضویہ، جلد:10، صفحہ:105 مفہوماً۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:15۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:18۔

اَہلِ بیت کے ساتھ بھلائی کا عظیم اِنعام

روایات میں ہے: حضرت عَلِی بن اِبراھیم رحمۃُ اللہِ علیہ نامی آٹے کے مالدار تاجِر تھے۔ ایک دِن اُن سے ایک سیّد صاحب نے کچھ آٹا مانگا۔ آپ تاجِر تھے تو کہا: رقم لائیے! سیّد صاحِب نے فرمایا: میرے پاس مال نہیں ہے۔ آپ میرا یہ قرض میرے نانا جان مُحَمَّد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نام لکھ لو۔ حضرت علی بن اِبراھیم رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُن کو آٹا دے دیا اور یہ قرض اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذِمَّے لکھ لیا۔ اِس مُعَاملے کا عِلْم جب مزید سیّد زادوں کو ہوا تو اُنہوں نے بھی آٹا لیا، قرض محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نام لکھ دیا گیا۔ یہ سلسلہ چلتا رہا۔ یہاں تک کہ حضرت علی بن ابراھیم رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس مال ختم ہو گیا اور وہ غریب ہو گئے۔

آپ اِسی پریشانی میں تھے کہ ایک رات کو سوئے تو قسمت جاگ گئی، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: اگر تم نے میرے ساتھ معاملہ دُنیا کے لیے کیا ہے تو میں تُمہیں اِس کا پورا پورا بدلہ اَبھی دے دیتا ہوں اور اگر تم نے میرے ساتھ معاملہ آخرت کے لیے کیا ہے تو صبر کرو! بے شک میرے پاس بہت اچھا بدلہ ہے۔ یہ سُن کر حضرت علی بن ابراھیم رحمۃُ اللہِ علیہ پر رِقّت طاری ہو گئی اور روتے روتے نیند سے بیدار ہوئے۔ اب اُن کا دِل دُنیا سے اُچاٹ ہو چکا تھا، چنانچہ جنگلوں اور پہاڑوں کی طرف نکل گئے۔ کچھ دِنوں بعد وہ ایک پہاڑ کے غار میں فوت شدہ حالت میں پائے گئے۔ لوگوں نے اُن کو اُٹھایا اور نمازِ جنازہ وغیرہ کے بعد دفن کر دیا۔ اُس رات 7 نیک لوگوں نے خواب میں حضرتِ علی بن ابراھیم رحمۃُ اللہِ علیہ کو سبز

ریشم کا حُلہ (یعنی قیمتی سبز لباس) پہنے ہوئے دیکھا کہ وہ جنّت کے باغوں میں چل رہے ہیں، اُنہوں نے پوچھا: اے علی بن ابراہیم! آپ کو یہ انعام کیسے حاصل ہوا؟ فرمایا: جس نے حضرت مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ معاملہ کیا اُس نے وہ پالیا جو میں نے پایا، جان لو! بے شک میں نے اپنے صبر کے سبب اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس پالیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں بھی چاہئے کہ ہم سید زادوں کے ساتھ نیک سلوک کیا کریں۔ اس تَعَلُّق سے حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا جو انداز ہے، واقعی کمال ہے۔

فاروقِ اعظم کی والہانہ محبّت

ایک مرتبہ حضرت امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے گھر تشریف لے گئے۔ جب پہنچے تو سامنے منظر کچھ یُوں تھا کہ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کمرے کے اندر ہیں اور کوئی خاص مصروفیت ہو گی، جس کی وجہ سے اندر جانے کی اجازت کسی کو نہیں تھی۔ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے شہزادے حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اندر جانے کی اجازت چاہی، انہیں بھی رَوک دیا گیا۔

امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے جب یہ دیکھا تو چپ چاپ ہی واپس تشریف لے گئے۔ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو جب ان کی آمد کا عِلْم ہوا تو فوراً گھر تشریف لانے کی دعوت بھیجی۔ آپ تشریف لائے۔ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے پوچھا: شہزادہ حُضُور! واپس کیوں تشریف لے گئے؟ فرمایا: میں نے سوچا جب سگے بیٹے کو اندر جانے کی اجازت نہیں ہے تو مجھے کیوں ہو گی؟

---

1 ... شرفُ المصطفیٰ، جلد:3، صفحہ:216-217۔

یہاں حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے جو جملہ ارشاد فرمایا، واقعی کمال کی بات ہے، اِحسان ماننا اس کو کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:

اَنْتَ اَحَقُّ بِالْاِذْنِ مِنْهُ

یعنی آپ زیادہ حق دار ہیں کہ آپ کو تشریف لانے کی کُھلی اجازت دی جائے۔

کیوں؟ فرمایا: اس لیے کہ

وَهَلْ اَنْبَتَ الشَّعْرَ فِي الرَّاْسِ بَعْدَ اللّٰهِ اِلَّا اَنْتُمْ

ہمارے سَروں پر جو بال ہیں، اللہ پاک کے بعد آپ ہی لوگوں کے سبب اُگے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! کتنی بڑی بات ہے، مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک نے ہمیں چھوٹی سے چھوٹی، بڑی سے بڑی جو نعمت عطا فرمائی ہے، محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور آپ کی آلِ پاک ہی کا صدقہ ہے۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ مُبالغہ نہیں ہے۔ واقعی سچّی بات ہے، ہمیں جو کچھ مِلا ہے، یہاں تک کہ سانس جو چل رہی ہے، یہ بھی سیّدزادوں کے نانا جان محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی کا صدقہ ہے۔ بلکہ سچ کہوں؛ میں اور آپ تو کیا حیثیت رکھتے ہیں، اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السّلام کو فرمایا تھا: لَوْلَا مُحَمَّدٌ مَا خَلَقْتُكَ یعنی اے آدم علیہ السّلام! اگر مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نہ ہوتے تو میں آپ کو بھی پیدا نہ فرماتا۔ (2)

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں نا:

ہوتے کہاں خلیل و بِنا، کعبہ و مِنیٰ | لَولاک والے صاحبی سب تیرے گھر کی ہے

1... الصواعق المحرقۃ، الباب الحادی عشر، الفصل الاول... الخ، المقصد الخامس... الخ، صفحہ: 222۔
2... دلائل النبوۃ للبیہقی، باب ماجاء تحدث... الخ، جلد: 5، صفحہ: 489۔

بے اُن کے واسطے کے خُدا کچھ عطا کرے | حاشا! غلط غلط یہ ہَوَس بے بَصَر کی ہے [1]

وضاحت: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر آپ نہ ہوتے تو نہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام دنیا میں تشریف لاتے نہ ہی کعبہ ہوتا نہ ہی منیٰ ہوتا نہ ہی دیگر اسلامی علامات کا کوئی وجود ہوتا ، یہ سب رونقیں آپ کی وجہ سے ہیں، جو کوئی یہ سوچتا ہے کہ اللّٰہ پاک ان کے واسطے کے بغیر کچھ عطا فرماتا ہے وہ غلطی پر ہے، جو بھی ملتا ہے انہی کے سبب ملتا ہے۔

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** ساداتِ کرام ہمارے سروں کے تاج ہیں، ہمیں جو مِلا ان کے نانا کا صدقہ مِلا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ دِل کھول کر ان کی خِدمت کیا کریں۔ بلکہ سچّی بات عرض کروں؛ سید زادوں کا جو مقام اور مرتبہ ہے، اُس کے مُطابِق دیکھا جائے تو ہم ان کی خِدمت کر ہی نہیں سکتے۔ یہ تو بس ایک حقیر سا نذرانہ ہے جو ہم ان کی خِدمت میں پیش کرسکتے ہیں۔

سیّد نام کا نذرانہ

خواجہ غُلام فرید رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کوٹ مٹھن شریف والے ، بڑے بزرگ ہوئے ہیں، ایک مرتبہ کسی نے لندن سے ایک گھڑی لاکر آپ کو پیش کی، بہت قیمتی گھڑی تھی، اُس پر بہت سارے آلات بھی لگے تھے، موسم کے مُتَعَلِّق معلومات، آندھی اور زلزلہ کے مُتَعَلِّق معلومات اور سمتِ قبلہ وغیرہ سب کچھ اُس گھڑی سے معلوم کیا جاسکتا تھا، اس وقت کے لحاظ سے تقریباً25سے30 ہزار، اُس گھڑی کی قیمت تھی۔

ایک مرتبہ ایک سیّد صاحِب نے فرمایا: یہ گھڑی مجھے دے دیجیے! خواجہ غُلام فرید

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:203و207ملتقطاً۔

رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے فوراً گھڑی پیش کر دی۔ کسی مُرید نے عرض کیا: حُضُور! یہ بہت قیمتی اور نایاب گھڑی تھی، ایسی گھڑی دوبارہ نہیں مِل سکے گی۔ آپ سیّد صاحِب کو کچھ رقم دے دیتے، گھڑی نہ دیتے اور ویسے بھی کیا مَعْلُوم کہ وہ واقعی سیّد تھے؟ خواجہ غُلام فرید رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے فرمایا: میں نے سیّد نام (یعنی لفظِ سیّد) کا ادب کرتے ہوئے نذرانہ پیش کیا ہے، سیّد ذات کا نذرانہ پیش کرنے کی طاقت مجھ میں کہاں ہے...؟[1]

کیا پیش کروں تم کو کیا چیز ہماری ہے | یہ دل بھی تمہارا ہے یہ جاں بھی تمہاری ہے

ساداتِ کرام کی عزّت و فضیلت پر احادیثِ کریمہ

ساداتِ کرام کی عزّت و فضیلت پر چند احادیثِ کریمہ سنئے!

(1): پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اپنی اَولاد کو 3 باتیں سکھاؤ: ❁ اپنے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت ❁ اہلِ بیت کی محبّت ❁ اور تلاوتِ قرآن۔[2]

(2): مسلم شریف کی روایت میں ہے: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں تم میں 2 عظیم (یعنی بڑی) چیزیں چھوڑ رہا ہوں ❁ اُن میں سے پہلی تو اللہ پاک کی کتاب (یعنی قرآنِ کریم) ہے جس میں ہدایت اور نور ہے، تم اللہ پاک کی کتاب (یعنی قرآنِ کریم) پر عمل کرو اور اِسے مضبوطی سے تھام لو ❁ دوسرے میرے اہلِ بیت ہیں، اور 3 مرتبہ ارشاد فرمایا: **میں تمہیں اپنے اہلِ بیت کے مُتَعَلِّق اللہ پاک کی یاد دلاتا ہوں۔**[3]

اِمام شرف الدین طِیْبِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: معنی یہ ہے کہ میں تمہیں اپنے اہلِ

1 ...انوارِ قمریہ، صفحہ: 290۔
2 ...جامع صغیر، صفحہ: 25، حدیث: 311۔
3 ...مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، باب من فضائل علی بن ابی طالب، صفحہ: 941، حدیث: 2408 ملتقطاً۔

بیت کی شان کے حوالے سے اللہ پاک سے ڈراتا ہوں اور تم سے کہتا ہوں کہ تم اللہ پاک سے ڈرو، اِنہیں تکلیف نہ دو بلکہ اِن کی حفاظت کرو۔[1]

حبِّ اہلِ بیت دے، آلِ محمد کے لیے | کر شہیدِ عشق، حمزہ پیشوا کے واسطے

(3): نانائے حَسَنَیْن، سُلطانِ کونین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَایُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ نَفْسِہٖ، وَتَکُوْنَ عِتْرَتِیْ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ عِتْرَتِہٖ۔ یعنی اس وَقت تک کوئی (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اُس کو اُس کی جان سے زِیادہ پیارانہ ہو جاؤں اور میری اَولاد اُس کو اپنی اَولاد سے زِیادہ پیاری نہ ہو جائے۔[2]

صحابہ کا گدا ہوں اور اہلِ بیت کا خادِم | یہ سب ہے آپ ہی کی تو عنایت یارسولَ اللہ

(4): نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں سے پُلِ صراط پر سب سے زیادہ ثابت قدم وہ ہو گا جو میرے صحابہ واہلِ بیت سے زیادہ مَحبَّت کرنے والا ہو گا۔[3]

آل و اصحاب سے محبّت ہے اور سب اولیا سے اُلفت ہے
یہ سب اللہ کی عنایت ہے مل گئی مصطفےٰ کی اُمّت ہے

3 چیزوں کی عزّت کا حکم

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 چیزیں ایسی ہیں جس نے اِن کی حفاظت کی، اللہ پاک اُس کی اُس کے دین و دنیا کے معاملے میں حفاظت فرمائے گا اور جس نے اِن کو ضائع کیا اللہ پاک اُس کی کسی بھی معاملے میں حفاظت نہیں فرمائے گا

1 ...شرح الطیبی، کتاب المناقب، باب مناقب اہل بیت النبی، جلد: 11، صفحہ: 296، زیرِ حدیث: 6140۔
2 ...شعب الایمان، باب فی حب النبی...الخ، فصل فی براءتہ...الخ، جلد: 2، صفحہ: 188، حدیث: 1505۔
3 ...جامع صغیر، صفحہ: 16، حدیث: 159۔

(1): اسلام کی عزّت واحترام (2): میری عزّت واحترام (3): میرے رشتے و قرابت داروں کی عزّت واحترام۔[1]

اَللّٰہُ اَکبر! اے عاشقانِ صحابہ واَہْلِ بیت! یہ حدیث شریف توذِہن میں بٹھا لیجیے! دِل میں سجا لیجیے! ہمیشہ اس کو اپنے پیشِ نظر رکھیے! جو بندہ 3 چیزوں کی عزّت کرے گا، اللہ پاک دُنیا کے ہر معاملے میں اور آخرت کے ہر مُعَاملے میں اُس کی حفاظت فرمائے گا۔ کیسی زبردست یہ فضیلت ہے۔ دُنیا میں ہمارے کام اٹک جاتے ہیں، مشکلات پیش آجاتی ہیں، بعض دفعہ ڈر اور خوف کا ماحول بھی بن جاتا ہے، پھر آخرت کے مُتَعَلِّق غور فرمائیں۔ اللہ! اللہ! آخرت کا تو ہر معاملہ ہی ہولناک ہے ❁ قبر کی تنگی ❁ اندھیرا ❁ تنہائی ❁ وحشت ❁ قبر کا دبانا ❁ مُنْکَر نَکِیْر کا تشریف لانا ❁ سُوالاتِ قبر ❁ پھر قیامت کے دِن قبر سے اُٹھنا ❁ اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا منظر ❁ اعمال نامے دیئے جانے کا مَنْظَر ❁ اللہ پاک کی بارگاہ میں کھڑا کئے جانے کا منظر ❁ پُل صراط کی مشکلات، اللہ! اللہ! ایک سے بڑھ کر ایک مشکل ہے، ہولناکیاں ہی ہولناکیاں ہیں۔ ان مشکلات سے ہم کیسے بچ سکیں گے؟ کیسے نجات پائیں گے؟ میرے اور آپ کے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آسان حل دیا ہے، فرمایا: 3 چیزوں کی عزّت کرو! اللہ پاک خُود دُنیا اور آخرت کے ہر معاملے میں تمہاری حفاظت فرمائے گا۔ کون کون سی چیزیں ہیں؟ فرمایا: (1): اسلام کی عزّت کرو! (2): میری (یعنی مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی) عزّت کرو! (3): اَہْلِ بیتِ پاک کی عزّت کرو...!!

اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ بزرگانِ دِین، اللہ پاک کے نیک بندے ساداتِ کرام کی کیسے کیسے عزّت کیا کرتے تھے، کیسے کیسے نِرالے انداز سے ان کا ادب کیا کرتے تھے؟ سنئیے!

---

1 ... معجم کبیر، جلد: 2، صفحہ: 247، حدیث: 2812۔

❁ شیخ ابراہیم رامپوری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ایک بزرگ ہوئے ہیں، آپ سیّدپُور کرنال(ہند) میں تشریف لائے، یہیں رہائش اختیار فرمائی، یہاں آنے کے بعد آپ چارپائی پر نہیں سویا کرتے تھے،لوگوں نے اس کا سبب پوچھاتو فرمایا:اس عَلاقے میں بعض ساداتِ کرام ایسے بھی ہیں کہ انہیں چارپائیاں میسر نہیں ہیں، وہ زمین پر سوتے ہیں، جبکہ ساداتِ کرام (اپنے اپنے گھروں میں)زمین پر آرام فرماہوتے ہیں تو میں چارپائی پر کیسے قدم رکھوں،یہ تَرکِ اَدب ہے۔

❁ آپ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ باغ میں جامَن کے درخت کے نیچے عِبادت میں مَصرُوف رہتے، بعض دفعہ ننھے منّے ساداتِ کرام تشریف لاتے، باغ میں لگے درختوں پر پتھر مارتے اور پھل اُتار کر کھاتے تھے، کبھی کوئی پتھر شیخ ابراہیم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو لگ جاتا تو اسے سَعادت سمجھتے، ایک عرصے تک تو آپ اس مُعَاملے پر صبر کرتے رہے مگر جب برداشت نہ رہی تو ساداتِ کرام کو تو کچھ نہ کہا، درختوں سے فرمایا: اے درختو...!! مجھے ساداتِ کرام کا ادب ملحوظ ہے، میں اُنہیں کچھ نہیں کہہ سکتا، تُم آیندہ سے پھل نہ لایا کرو! وہ دِن تھا کہ اُن درختوں پر پھل آنا بند ہو گئے۔(1)

❁ شیخ اَمان پانی پتّی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی ایک نیک بزرگ ہوئے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میرے نزدیک دَرْوَیشی 2 چیزوں کا نام ہے: (1): حُسْنِ اَخلاق (2): محبّتِ اَہْلِ بیت۔ یعنی جس خُوش نصیب کو یہ 2 نعمتیں مِل جاتی ہیں، وہ بلند مقام حاصِل کرلیتا ہے۔ **اَخْبَارُ الاَخْیَار** میں شیخ عبد الحق محدِّث دہلوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: شیخ امان پانی پتّی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی عادتِ کریمہ تھی، جب آپ پڑھا رہے ہوتے تھے، اس دوران کوئی سیّد صاحِب کھیلتے ہوئے گلی میں تشریف لے آتے تو آپ کتاب رکھ دیتے اور اَدَب سے کھڑے ہو جاتے، جب تک سیّد

(1)... اقتباس الانوار، صفحہ: 744و745 خلاصۃً۔

صاحِب مَوجُود رہتے، آپ اِسی طرح کھڑے رہتے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! ہم بھی سید زادوں کا صحیح معنوں میں ادب کرنے والے بن جائیں۔

ساداتِ کرام کے چند آداب

اللہ پاک کے نیک بندوں میں ایک نام حضرت علی خوّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بھی ہے، آپ بڑے کامل ولی تھے، ساداتِ کرام کے ادب پر بہت زَور دیا کرتے تھے، فرماتے ہیں: ساداتِ کرام کے حُقوق میں سے یہ حق بھی ہے کہ ہم ان پر اپنی جانیں قربان کر دیں کیونکہ یہ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جگر کے ٹکڑے ہیں ❁ ساداتِ کرام کے آداب میں سے ہے کہ ان کے سامنے خُود کو نہ دیکھیں (یعنی ان کے سامنے انتہائی عاجزی سے پیش آئیں، اپنی ضروریات ان پر قربان کریں) ❁ خُود کو ان پر ترجیح نہ دیں ❁ سیّد صاحِب چاہے بے عِلْم بھی ہوں، پھر بھی ان کا ادب بجا لائیں ❁ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: اپنی خواہشات پر ساداتِ کرام کی رضا کو مُقَدَّم رکھیں اور ان کی پُوری تعظیم کریں اور جب وہ زمین پر بیٹھے ہوں تو چارپائی پر ہرگز نہ بیٹھیں۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں ساداتِ کرام کے آداب...!! اللہ پاک ہمیں اَہْلِ بیتِ پاک سے، آلِ مصطفےٰ سے خُوب محبّت کرنا، ان کا ادب و احترام بجا لانا نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

سچّا عاشِقِ اَہْلِ بیت کون...؟

آخر میں ایک اَہَم وضاحت سُن لیجیے! ہم نے اَہْلِ بیتِ پاک سے محبّت کرنی ہے مگر اَہْلِ

1 ... اخبار الاخیار، شیخ امان پانی پتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ، صفحہ: 241 ملتقطاً۔

2 ... تنویر الازہار ترجمہ نور الابصار، جلد: 1، صفحہ: 363و364 خلاصۃً۔

بیت کی سچّی محبّت کسے کہتے ہیں؟ یہ بھی سمجھ لیجئے! **روایت ہے:** ایک دِن حضرت امیرِ معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ خطبہ دے رہے تھے، اتنے میں امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لے آئے، حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے جلدی سے خطبہ مکمل کیا اور منبر سے نیچے اُتر گئے، اب حضرت امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ منبر پر تشریف لائے، آپ نے اللہ پاک کی حمد و ثنا کی، پھر فرمایا: مجھے میرے نانا جان نے بتایا کہ اللہ پاک فرماتا ہے: عرشِ اعظم کے پائے کے نیچے سبز رنگ کی ایک تختی ہے، اس پر لکھا ہے: اے آلِ مُحَمَّد کے گروہ! تم میں سے جو بھی روزِ قیامت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کی گواہی دیتا ہوا آئے گا، اللہ پاک اسے جنّت میں داخِل فرمادے گا۔

یہ سُن کر حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے پوچھا: اے ابو عبد اللہ (یعنی امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ)! آلِ مُحَمَّد کا گروہ کون ہے؟ فرمایا: وہ جو شَیْخَیْن یعنی ابو بکر و عمر کو، عثمانِ غنی کو، میرے والِدِ محترم مولیٰ علی کو اور اے مُعَاوِیہ! آپ کو بُرا بھلا نہ کہتا ہو، وہ آلِ مُحَمَّد کا گروہ ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا بھی اَدَب کرتا ہے، 4 یارانِ نبی کا بھی ادب کرتا ہے اور خَالُ الْمؤمنین (یعنی سب مسلمانوں کے ماموں جان) حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے خِلاف بھی زبان نہیں کھولتا، وہ سچّا عاشقِ اَہْلِ بیت ہے۔

اللہ پاک ہمیں صحابۂ کرام اور اَہْلِ بیتِ پاک رَضِیَ اللہُ عنہم کا بااَدب، سچّا عاشِق بنائے رکھے اور ان کی دُشمنی و گستاخی سے ہمیشہ محفوظ فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

محفوظ سَدا رکھنا شَہا! بے اَدبوں سے | اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے اَدبی ہو[2]

---

1 ...تاریخ دمشق، جلد:14، صفحہ:114۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:315۔

ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام: فجر کے لیے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج کے اس پُرفتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دِلوں میں عشقِ رسول جگانے، نیکی کی دعوت دینے اور اُمّت کو نیک نمازی بنانے کی کوشش میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوجائیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **فجر کے لیے جگانا** بھی ہے۔

نمازِ فجر کے لیے جگانا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے: ❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فجر کے لیے جاتے ہوئے سوتے ہوؤں کو جگاتے تھے[(1)] ❁ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا بھی یہی انداز تھا[(2)] اور ❁ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ الْمُرتَضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ بھی اس پیاری پیاری سُنّت کے عامِل تھے۔[(3)]

آپ بھی یہ سُنَّت اپنائیے! نمازِ فجر کے لیے جگایا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کی سَعَادت ملے گی ❁ صبح صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ آپ کے جگانے سے جتنے لوگ نماز پڑھیں گے، اُن سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا ❁ صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملے گا تو صحت اچھی رہے گی ❁ ایک اَہَم فائدہ یہ کہ مسجد کی رونق بڑھ جائے گی،

---

1 ... ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الاضطجاع بعدھا، صفحہ:208، حدیث:1264۔
2 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، جز:1، جلد:1، صفحہ:244، حدیث:1240۔
3 ... تاریخ الخلفاء، صفحہ:112 ماخوذاً۔

کوئی مشکل نہیں ہے، وقتِ جماعت سے 20، 25 منٹ پہلے اُٹھ جایئے! نمازِ فجر کے لیے تو جانا ہی ہے، صدا لگاتے چلے جایئے! مسجد بھی پہنچ جائیں گے اور اللہ پاک کے فضل سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ نِیّت کر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نمازِ فجر کے لیے جگایا کروں گا۔ آپ کی ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔ چنانچہ

سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ سے بُلاوا آگیا

قصور (پنجاب پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: الحمد للہ! میں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ تو تھا، لیکن دینی کاموں میں سُستی کا شکار تھا۔ مُحَرَّم شریف 1431ھ بمطابق جنوری 2010ء کی بات ہے کہ ایک ذمہ دار اسلامی بھائی نے دینی کاموں خصوصاً فجر کے لیے جگانے والے دینی کام میں پابندی کرنے کی ترغیب دِلائی۔ الحمد للہ! میرا ذہن بن گیا اور میں نے فجر کے لیے جگانا شروع کر دیا، اَلحمدُ لِلّٰہ! مجھ پر اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کرم ہو گیا، اسی سال مجھے بارگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حاضری کا شرف حاصل ہو گیا۔

کروں دم بدم میں ثنائے مدینہ | لگاتا رہے دل صدائے مدینہ
لگا فَجْر میں بھائی گھر گھر پہ جا کر | ذرا دل لگا کر صدائے مدینہ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارالافتاء اہلسنت اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا فیضان عام کرنے میں

---

1 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 369۔

مَصرُوف ہے، دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: Darul Ifta Ahlesunnat (دار الافتاء اہلسنت)۔ اس ایپلی کیشن میں آپ کو ملیں گے: درجنوں مذہبی اور معاشرتی سوالات کے تحریری فتاویٰ ❁ عقائد کے مُتَعَلِّق احکام ❁ قرآن وحدیث کے مُتَعَلِّق احکام ❁ وضو، غسل اور ناپاکی کے احکام ❁ نماز کے مُتَعَلِّق مسائل ❁ میّت کے مُتَعَلِّق مسائل ❁ مفتیانِ دعوتِ اسلامی کے اہم تربیتی اور معلوماتی ویڈیو کلپس اور بیانات ❁ معاشرتی اور مذہبی پہلوؤں پر راہنمائی کرتے مختلف آرٹیکلز (Articles) اور کتابیں ❁ مفتیانِ کرام کے مختلف علمی، تربیتی اور شرعی معلومات پر مبنی سلسلے ❁ تجارت کورس، فرض علوم کورس اور بہت کچھ۔ یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

چند ضروری اِعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات عشاء کی نماز کے بعد (9 بج کر 45 منٹ پر) مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہوگا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **امیرِ اہلسنّت کے بڑے بھائی** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے

اِلٰہی اور ثواب کیلیے دوسروں کو بھی شئیر (Share) کیجئے! واقعۂ کربلا اسلام کی تاریخ میں صبر، استقامت اور حق پر ڈٹ جانے کی عظیم مثال ہے۔ اس واقعہ کو صدر الافاضل مولانا مفتی نعیم الدین مراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنی ایمان افروز کتاب **سوانح کربلا** میں بڑے ہی پیارے انداز میں تحریر کیا ہے۔ مکتبۃُ المدینہ نے اس کتاب کو شائع کیا ہے، آپ اس کتاب کو مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 200 **روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیے۔ خود بھی پڑھیے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے! مجلس تقسیمِ رسائل کی جانب سے ماہِ **مُحَرَّم شریف** کی نسبت سے علم و عمل کے فروغ کے لیے بہترین کتب و رسائل پر مشتمل 2 خصوصی پیکجز پیش کیے جارہے ہیں: پیکیج نمبر 1 **(صرف 100 روپے میں)**: 1 عدد پچھلے سالوں کا ماہنامہ (عام) 2 عدد منتخب رسائل پیکیج نمبر 2 **(صرف 200 روپے میں)**: 1 عدد پچھلے سالوں کا ماہنامہ (خاص) 3 عدد بڑے سائز اور 1 عدد چھوٹا رسالہ۔ ان پیکیجز کا مقصد اسلامی معلومات عام کرنا اور **مُحَرَّم شریف** کی عظمت و پیغام کو گھر گھر پہنچانا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

---

(1) ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

زُلفوں اور سر کے بالوں کی سُنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس کے بال ہوں وہ ان کا اِکرام کرے۔[1] یعنی انہیں دھوئے، تیل لگائے اور کنگھا (**Comb**) کرے۔

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک زُلفیں کبھی نِصف (یعنی آدھے) کان مُبارک تک ❁ کبھی کان مُبارک کی لَو تک اور ❁ بعض اوقات بڑھ جاتیں تو مُبارک شانوں یعنی کندھوں کو جُھوم جُھوم کر چومنے لگتیں ❁ ہمیں چاہئے موقع بہ موقع تینوں سُنّتیں ادا کریں، یعنی کبھی آدھے کان تک تو کبھی پورے کان تک تو کبھی کندھوں تک زُلفیں رکھیں ❁ بعض لوگ سیدھی یا اُلٹی جانب مانگ نکالتے ہیں یہ سُنّت کے خِلاف (***Against***) ہے ❁ سُنّت یہ ہے کہ اگر سَر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے ❁ مَرد کو اِختیار ہے کہ سَر کے بال مُنڈائے یا بڑھائے اور مانگ نکالے ❁ حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سرِ اقدس میں اکثر تیل لگاتے اور داڑھی مُبارک میں اکثر کنگھی کرتے اور اکثر سَر مُبارک پر کپڑا (یعنی سَر بند شریف) رکھتے تھے یہاں تک کہ وہ کپڑا تیل (***Oil***) سے تَر ہو جاتا تھا۔[2]

تیل کی بُوندیں ٹپکتی نہیں بالوں سے رضا | صبحِ عارِض پہ لُٹاتے ہیں ستارے گیسو

وضاحت: اے رضا! سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی سرکار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زُلفوں سے جو تیل کی بُوندیں ٹپک رہی ہیں، مجھے تو یہ منظر یُوں لگ رہا ہے جیسے ستاروں بھری رات چہرۂ مصطفٰے پر، رُخِ وَالضُّحٰی پر ستارے نچھاور کر رہی ہے۔

---

1 ...ابوداوٗد، کتاب الترجل، باب فی اصلاح الشعر، صفحہ:653، حدیث:4163۔
2 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:41 تا 43 ملتقطاً۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ اللّٰہ سر بَسر
تیس تیس اور بارہ دن کے مدنی قافلے | میں سفر کرتے رہو جب بھی تمہیں موقع ملے

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔